ریاضی

دسویں جماعت کی درسی کتاب

5013

جامعہ ملّیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Riyazee (Mathematics)
for Class X

ISBN 81-7450-737-X

پہلا اردو ایڈیشن

اپریل 2007 بیساکھ 1928

دیگر طباعت

فروری 2015 ماگھ 1936

اپریل 2019 چیتر 1941

PD 00SPA

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے **ہیلی**
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ
اروندر چاولہ

قیمت : ₹ ??.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں

چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ —2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سب ہی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچّوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات

اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔اس مخلصانہ کوشش کومزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل سائنس اور ریاضی کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر جے۔وی۔نارلیکر اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کاروں پی۔سنک لیر اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی نئی دہلی اور پروفیسر جی۔پی دکشت (ریٹائرڈ) لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ایچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محمد قاسم کی شکرگزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیرمقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

نومبر 2006

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

دیباچہ

کوٹھاری کمیشن کے زمانے سے ہی مختلف کمیٹیاں اسکول کے نصاب کو بچوں کے لیے بامعنی اور دلچسپ بنانے کی کوششوں میں مصروف رہی ہیں۔کئی سال کے غوروخوض کے بعد جس فکر و بصیرت کا ارتقا ہوا اس کی روشنی میں ایک قومی درسیات کا خاکہ (NCF)2005 کو آخری شکل دی گئی۔اسی کوشش کے ایک حصے کے طور پر ریاضی کی تدریس کے لیے ایک نیشنل فوکس گروپ کی بھی تشکیل عمل میں آئی۔اس گروپ کی رپورٹ جو 2005 میں منظر عام پر آئی۔ریاضی کی تعلیم و تدریس کے سلسلے میں ایک مثبت اور تعمیری رویّے کی نشاندہی کی گئی ہے۔اس رویّے کا خلاصہ یہ ہے کہ بچّے پہلے سے جانتے ہیں، وہ اسکول میں داخلے سے پہلے ہی اپنے پاس کی دنیا میں ہی فطری طور پر حساب کتاب کرسکتے ہیں۔اسکول نصاب، تدریسی طریقہ اور درسی کتابوں وغیرہ کا ارتقا اسی معلومات کی بنیاد پر اس انداز سے کیا جائے کہ بچے ریاضی میں دلچسپی لیں، اس سے لطف اندوز ہوں اور یہ محسوس کریں کہ یہ مضمون ایک طریقہ استدلال ہے اور فقط فارمولوں کے حسابی طور پر اطلاق کا نام نہیں ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ طلبہ اور اساتذہ دونوں ریاضی کو ایک فطری چیز سمجھیں اور اس کو آس پاس کی عملی زندگی سے مربوط کریں۔حساب پڑھاتے وقت بچوں میں یہ صلاحیت پیدا کی جائے کہ وہ اس مضمون کو حسب ضرورت عمومی بھی بناسکیں اور خصوصی بھی، پیش آنے والے مسائل کو حل بھی کرسکیں اور بامعنی مسائل پر سوالات بھی کرسکیں نیز حسابی ثبوت کے پس پردہ جو منطقی سوچ ہوتی ہے اس کا اطلاق کرسکیں اور یہ سب کچھ ایک ایسے ماحول میں ہو جس کو بچے خود زندگی سے مربوط کرسکیں اور مضمون ان پر بوجھ نہ بنے۔یہی وہ فکری اساس تھی جس پر پہلی سے لے کر بارہویں جماعت تک ریاضی کا نصاب تیار کیا گیا ہے اور جس کو عملی شکل دینے کے لیے مرتبین کی کمیٹی نے کوشش کی ہے۔اس کے علاوہ اس درسی کتاب تیار کرتے وقت مندرجہ ذیل رہنما اصولوں کو بھی خاص طور سے پیش نظر رکھا گیا ہے۔

- مضمون کے مواد کو بچوں کی سابقہ معلومات اور تجربات سے مربوط کرنے کی ضرورت ہے۔
- اس کتاب میں جو زبان استعمال کی جائے وہ واضح، سادہ اور غیر مبہم ہو۔
- تصورات اور اقدامات بچوں کے ماحول اور ان کی روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والے واقعات سے مربوط ہوں۔

- تصورات کی تفہیم کے لیے جو مثالیں اور مشقیں دی جائیں ان میں یکسانیت ہوتا کہ مضمون کی دلچسپی برقرار رہے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ طلبہ اس تصور کو مختلف سیاق وسباق میں بار بار استعمال کریں گے۔
- بچوں میں اس بات کا شوق پیدا کیا جائے کہ وہ خود غور وفکر کریں، مسائل سے عہدہ برآ ہوں اور ان کے مختلف حل تلاش کر سکیں۔
- جہاں تک ممکن ہو، بچوں کے ذریعے نکالے گئے نتائج پر ان کی ستائش کی جائے۔
- جو ثبوت دیئے جائیں وہ ناصحانہ ہوں بلکہ ان کو یہ موقع حاصل ہو کہ وہ خود غور کریں اور استدلال کی صحت کو پرکھیں۔ توجہ ایسے ثبوتوں پر مرکوز کی جائے، جن میں مختصر مگر واضح دلیل سے بچوں کی فکری اور عقلی قوتوں کو جلا ملے۔
- جہاں تک ممکن ہو ایک سے زیادہ ثبوت دیئے جائیں۔
- ثبوت اور حل ایسے استعمال کیے جائیں جو بچوں کے لیے اس بات میں مددگار ہو سکیں کہ وہ اپنی دلیلوں کو واضح اور منطقی انداز میں پیش کرنے کے اہل ہو جائیں۔
- جیومیٹری کی اشکال کے ساتھ ان کی ساخت اور تعمیر کا تجزیہ بھی ہو اور ان اقدامات کا ثبوت بھی جو مطلوبہ اشکال کی تعمیر میں اختیار کیے گئے ہیں۔ نتیجتاً بچّوں کی تربیت بھی اسی طرح ہو کہ وہ اشکال کی تعمیر کے وقت خود بھی ایسا ہی کریں۔
- ایسے واقعات، تصاویر، کارٹون اور تاریخی حقایق کا موقع بہ موقع استعمال کیا جائے یا ان سے استفادہ کیا جائے جس سے بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہو۔
- جو بچے زیادہ دلچسپی لے رہے ہوں ان کے لیے مزید اختیاری مشقیں دی جائیں۔ البتہ ان کو امتحان سے مستثنیٰ رکھا جائے۔
- بچوں کی جو بھی ضروریات ہوں ان کو پورا کیا جائے۔ ان کے سوالات کے جوابات دیئے جائیں اور ان کے مسائل کو حل کیا جائے۔
- جہاں تک ممکن ہو دستوری اقدار کی تبلیغ وترویج کی جائے۔

کتاب کے مطالعے کے وقت آپ دیکھیں گے کہ درسی کتاب کے مرتبین کی کمیٹی نے ان تمام امور کو پیش نظر رکھا ہے اور یہ کتاب خاص طور پر اس بات کو پیش نظر رکھ کر مرتب کی گئی ہے کہ ریاضی کی کھوج کرنے کے لیے بچوں میں اشتیاق بھی پیدا کیا جائے اور ان کو مواقع بھی فراہم کیے جائیں۔ اس طرح ان میں ریاضیاتی استدلال کی صلاحیت کو فروغ حاصل ہوگا۔ اس کے

علاوہ دو خصوصی ضمیمے بھی دیے گئے ہیں — یعنی ریاضی میں ثبوت اور ریاضیاتی ماڈلنگ — یہ زیادہ دلچسپی رکھنے والے بچوں کے مطالعے کے لیے ہیں اور سر دست ان کا مطالعہ اختیاری ہے۔ مستقبل میں، حسب ضرورت ان موضوعات کو نصاب میں شامل بھی کیا جا سکتا ہے۔

ماضی کی طرح یہ کتاب بھی ایک ٹیم کی کوششوں کا ثمرہ ہے۔ بہر کیف، اس مرتبہ کی ایک اہم خصوصیت یہ رہی ہے کہ مختلف قسم کے اسکولوں کے اساتذہ اس کتاب کے ارتقا کی ہر سطح پر شامل رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے اساتذہ ایسی مثالیں اور مشقیں تیار کریں گے جو بچوں کے تجربات اور معلومات سے ہم آہنگ ہوں جماعت کے تعلیم و تدریس کو بہتر بنانے میں مسلسل تعاون دیتے رہیں گے۔ آخر میں ہم یہ امید کرتے ہیں کہ اساتذہ اور طلبہ اپنی تجاویز اور مفید مشوروں سے ہمیں نوازتے رہیں گے اور درسی کتاب کو بہتر سے بہتر بنانے میں این سی ای آر ٹی کو اپنا تعاون دیتے رہیں گے۔

پروین سنک لیر

جی پی دیکشت

خصوصی صلاح کار

کمیٹی برائے درسی کتب

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین مشاورتی کمیٹی برائے ریاضی اور سائنس

جے وی نارلیکر، ایمرٹس پروفیسر صدر۔یونیورسٹی سینٹر فار ایسٹرونومی اینڈ ایسٹروفیزیکس (آئی یوسی اےاے) گنیش کھنڈ پونے یونیورسٹی، پونہ

خصوصی صلاح کار

پی سنک لیئر، سابق ڈائرکٹر، این سی ای آر ٹی اور پروفیسر آف میتھ میٹکس، اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی، نئی دہلی

جی۔پی دکشت، پروفیسر (ریٹائرڈ) لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ

چیف کوآرڈی نیٹر

حکم سنگھ، پروفیسر وصدر ریٹائرڈ، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

انجلی لال، پی جی ٹی، ڈی اے وی پبلک اسکول، سیکٹر 14، گڑگاؤں

اشوتوش۔کے۔وژالوار، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بی۔ایس۔اپادھیایہ، پروفیسر، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، میسور

جینتی دتہ، پی جی ٹی، سلوان پبلک اسکول، گڑگاؤں

مہندر شنکر، لیکچرر (ایس جی) (ریٹائرڈ)، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

منیکا اگروال، گرین پارک، نئی دہلی

این۔ڈی۔شکلا،پروفیسر (ریٹائرڈ)،لکھنؤ یونیورسٹی،لکھنؤ
رام اوتار،پروفیسر،(ریٹائرڈ)اور کنسلٹینٹ،ڈی ای ایس ایم،این سی ای آر ٹی،نئی دہلی
رامابالاجی،ٹی جی ٹی،کے وی ایم ای جی اینڈ سنٹر،سینٹ جانس روڈ،بنگلور
ششی دھر جگدیشن،ٹیچر اور ممبر،گورننگ کونسل،سنٹر فار لرننگ،بنگلور
ایس کے ایس گوتم،پروفیسر ریٹائرڈ،ڈی ای ایس ایم،این سی ای آر ٹی،نئی دہلی
وندیتا کالرا، لیکچرر،سرودیہ کنیا ودیالیہ،دسٹرکٹ سینٹر،وکاس پوری،دہلی
وی اے سجاتا،ٹی جی ٹی،کیندریہ ودیالیہ نمبر 1،واسکو،گوا
وی۔مادھوی،ٹی جی ٹی،سنسکرتی اسکول،چانکیہ پوری،نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

آر۔پی۔موریہ، ایسوسی ایٹ پروفیسر،ڈی ای ایس ایم،این سی ای آر ٹی،نئی دہلی

اظہار تشکر

کونسل اس کتاب کی تیاری کے لیے مالامنی ٹی جی ٹی ایمٹی انٹرنیشنل اسکول، سیکٹر-44، نوئیڈہ؛ میرا مہادیون ٹی جی ٹی، اٹامک انر جی سینٹرل اسکول، نمبر 4، انوشکتی نگر، ممبئ، رشمی رانا ٹی جی ٹی۔ ڈی اے وی پبلک اسکول پشپانجلی انکلیوپیتم پورہ دہلی محمد قاسم ٹی جی ٹی اینگلوعربک سینئر سیکنڈری اسکول اجمیری گیٹ دہلی ایس۔ سی راؤٹو ٹی جی ٹی سینٹرل اسکول فارتبتن ہپی ویلی مسوری ، راکیش کوشک ٹی جی ٹی سینک اسکول کونج پورہ کرنال، اشوک کمار گپتا ٹی جی ٹی جواہر نو ودیہ ودیالیہ وودھ نوئی ضلع گول پارہ، شنکر مشراٹی جی ٹی ڈمانٹریشن ملٹی پر پز اسکول آر آئی ای بھونیشور، اودے سنگھ لکچرار ڈپارٹمنٹ آف میتھ میٹکس بی۔ اینچ۔ یو۔ وارانسی، بی آر ہانڈہ ایمیریٹس پروفیسر آئی آئی ٹی نئ دہلی مونیکا سنگھ لیکچرار شری رام کالج دہلی یونیورسٹی لاج پت نگرنئ دہلی، جی شری ہری بابو ٹی جی ٹی جواہر نو ودیہ ودیالیہ سرپور کاغذ نگر عدیلہ آباد، اجے کمار سنگھ ٹی جی ٹی رام جاس سینئر سیکنڈری اسکول نمبر 3، چاندنی چوک، دہلی، مکیش کمار اگروال، ٹی جی ٹی ایس ایس اے پی جی بی ایس ایس اسکول، سیکٹر-V، ڈاکٹرا مبیڈکر نگر نئ دہلی کی شکر گزار ہے اس کے علاوہ کونسل پروفیسر حکم سنگھ ہیڈ (ریٹائرڈ)، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی کا اس کتاب کی تیاری کے دوران ان کی خدمات کا بھی اعتراف کرتی ہے اور ان کی شکر گزار ہے۔

کونسل پبلی کیشن ڈویژن، این سی ای آر ٹی، ڈی ای ایس ایم کی انتظامیہ اور اے پی سی آفس کے تعاون کا بھی اعتراف کرتی ہے۔

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیرانتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بودوباش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادیٔ ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیرانتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

فہرست